Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون ۶۲۹

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۸ صفر سنہ ۱۳۹۸ھ ۱۸ صلح ہش ۱۳۵۷ ۱۸ جنوری سنہ ۱۹۷۸ء | نمبر ۱۵

## اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۸ صلح، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی دے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

---

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت مورخہ ۲۹۔ دسمبر کو میری بچی عزیزہ ہدیہ ندرت کا نکاح ہمراہ عزیز ناصر محمود عباسی ابن نذیر احمد صاحب عباسی لاہور مبلغ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

(محمد سعید انصاری سابق مبلغ انڈونیشیا حال استاد جامعہ احمدیہ۔ ربوہ)

---

میرے والد بزرگوار مکرم فیاض محمد خان صاحب کرمانی لمبے عرصہ سے بیمار ہیں۔ گو پہلے کی نسبت افاقہ ہے مگر کمزوری اور پیشاب کی زیادتی بدستور ہے۔ احباب سے ان کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ناصر احمد ریاض کرمانی۔ دارالرحمت وسطی ربوہ)

---

## صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

حصولِ غلبۂ اسلام کے لئے "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" کو مضبوط بنانا ہر مخلص احمدی کا فرض ہے۔ چوتھا مرحلہ ختم ہونے میں ڈیڑھ ماہ سے کم عرصہ باقی رہ گیا ہے اِس عرصہ میں آپ کے وعدہ کی ادائیگی $\frac{4}{15}$ ضرور ہو جانی چاہئیے خواہ جماعتِ احمدیہ کے مخلص افراد جاہے کسی بھی ملک میں ہوں اسے ذہن نشین فرمالیں۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

---

## قائدین اضلاع سے گذارش

قائدین اضلاع سے گذارش ہے کہ وہ اپنے ضلع کی تمام مجالس کے انتخاب فہرست تجنید اور تشخیص بجٹ مکمل کروا کر جلد مرکز کو ارسال فرماویں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

---

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# ہمارا پیارا برگزیدہ نبیؐ بلند تر آسمان پر اپنے ملیک مقتدر کے دائیں طرف بزرگی اور جلال کے تخت پر بیٹھا ہے

## رُوئے زمین پر یہ زندگی بجز ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کسی نبی کے لئے ثابت نہیں ہے

"ہر ایک مذہب جو خدا تعالیٰ کی طرف سے ہو کر اپنی سچائی پر قائم ہوتا ہے اس کے لئے ضرور ہے کہ اس میں ایسے انسان پیدا ہوتے رہیں کہ جو اپنے پیشوا اور ہادی اور رسول کے نائب ہو کر یہ ثابت کریں کہ وہ نبی اپنی رُوحانی برکات کے لحاظ سے زندہ ہے فوت نہیں ہؤا کیونکہ ضرور ہے کہ وہ نبی جس کی پیروی کی جائے جس کو شفیع اور منجی سمجھا جائے وہ اپنی روحانی برکات کے لحاظ سے ہمیشہ زندہ ہو اور عزّت اور رفعت اور جلال کے آسمان پر اپنے چمکتے ہوئے چہرہ کے ساتھ ابدی طور پر مقیم ہو اور خدائے ازلی ابدی حیّ و قیوم ذوالاقتدار کے دائیں طرف بیٹھنا اس کا ایسے پُر زور الٰہی نوروں سے ثابت ہو کہ اس سے کامل محبّت کرنا اور اس کی کامل پیروی کرنا لازمی طور پر اس نتیجہ کو پیدا کرتا ہو کہ پیروی کرنے والا رُوح القدس اور آسمانی برکات کا انعام پاوے اور اپنے پیارے نبی کے نوروں سے نور حاصل کر کے اپنے زمانہ کی تاریکی کو دُور کر دے اور مستعد لوگوں کو خدا کی ہستی پر وہ پختہ اور کامل اور درخشاں اور تاباں یقین بخشے جس سے گناہ کی تمام خواہشیں اور سفلی زندگی کے تمام جذبات جل جاتے ہیں یہی ثبوت اِس بات کا ہے کہ وہ نبی زندہ اور آسمان پر ہے۔

سو ہم اپنے خدائے پاک و ذوالجلال کا کیا شکر کریں کہ اس نے اپنے پیارے نبی محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبّت اور پیروی کی توفیق دے کر اور پھر اس محبّت اور پیروی کے رُوحانی فیضوں سے جو سچّی تقویٰ اور سچّے آسمانی نشان ہیں کامل حصہ عطا فرما کر ہم پر ثابت کر دیا کہ وہ ہمارا پیارا برگزیدہ نبی فوت نہیں ہؤا بلکہ وہ بلند تر آسمان پر اپنے ملیک مقتدر کے دائیں طرف بزرگی اور جلال کے تخت پر بیٹھا ہے اللّٰھمّ صلّ علیہ و بارك وسلّم۔ انّ اللہ وملائکتہ یصلّون علی النّبی یٰاَیّھا الّذین اٰمنوا صلّوا علیہ وسلّموا تسلیمًا۔ اب ہمیں کوئی جواب دے کہ رُوئے زمین پر یہ زندگی کسی نبی کے لئے بجز ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ثابت ہے؟" (تریاق القلوب صفحہ ۹-۱۰)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah



جماعتِ احمدیہ کے پچاسی ویں جلسہ سالانہ کے دوسرے روز ۲۷ر دسمبر ۱۹۷۷ء کو

# سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا روح پرور خطاب

## وقفِ جدید، نصرت جہاں ریزرو فنڈ، اشاعتِ قرآن عظیم اور صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں حصہ لینے کی تحریک

(۵)

### وقفِ جدید

وقفِ جدید کے کام میں سب سے بڑی روک خود جماعتوں کی طرف سے واقع ہوتی ہے وہ معلّمین کا مطالبہ تو کرتی ہیں لیکن معلّمین تیار کرنے کی طرف توجہ نہیں دیتیں اور نہ ہی احباب حسبِ ضرورت بطور معلّم کام کرنے کے لئے اپنے آپکو پیش کرتے ہیں۔ اب اگر دو سو معلّمین کی ضرورت ہو اور آپ صرف سو معلّم دیں تو باقی کہاں سے آئیں گے؟ پس جماعتوں کو اپنی ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے زیادہ سے زیادہ تعداد میں ایسے لوگ پیش کرنے چاہئیں جو بطور معلّم خدمات بجا لا سکیں۔ اس کے بغیر وقفِ جدید کے کام میں وسعت پیدا نہیں ہو سکتی۔

پھر وقفِ جدید کے لئے ایک خاص قسم کا لٹریچر چاہیئے۔ گہرے اور ادق مسائل کی معلّمین کو ضرورت نہیں۔ ان کے لئے تو ایسی کتابیں تیار ہونی چاہئیں جن میں موٹے موٹے مسائل کو عام فہم انداز میں بیان کیا گیا ہو۔ پھر معلّمین کے لئے ایک عام فہم انداز میں لکھی ہوئی تبلیغی پاکٹ بک بھی ہونی چاہیئے جو ضروری حوالہ جات پر مشتمل ہو۔

مَیں نے ۲ر جنوری ۱۹۷۶ء کو خطبہ جمعہ میں رضاکار معلّمین سے متعلق ایک تحریک پیش کی تھی۔ اس کی طرف جماعت پوری توجہ نہیں کر رہی۔ جماعت نے ابھی اس تحریک کی اہمیت کو نہیں سمجھا۔ مَیں نے تحریک یہ پیش کی تھی کہ جماعتیں مرکز میں رضاکار معلّم بھجوائیں۔ مرکز ان کے لئے دو ماہ کی کلاس جاری کر کے تعلیم و تربیت کا انتظام کرے گا اور انہیں اس قابل بنائے گا کہ وہ رضاکارانہ طور پر بطور معلّم خدمت بجا لا سکیں۔ انہیں مختلف مسائل کے چیدہ چیدہ دلائل سکھا دئے جائیں گے اور ان میں اتنی استعداد پیدا کر دی جائیگی کہ وہ بآسانی کام کر سکیں گے۔ رضاکار معلّمین کے منصوبہ کا ذکر قرآن مجید میں بھی آتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفِرُوا كَافَّةً فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِنْهُمْ طَائِفَةٌ لِيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنْذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ۝ (التوبہ آیت ۱۲۲)

یعنی مومنوں کے لئے ممکن نہ تھا کہ وہ سب کے سب (اکٹھے ہو کر تعلیم دین کے لئے) نکل پڑیں۔ پس کیوں نہ ہوا کہ ان کی جماعت میں سے ایک گروہ نکل پڑتا تاکہ وہ دین سیکھتے اور اپنی قوم کو واپس لوٹ کر (بے دینی سے) ہوشیار کرتے تاکہ وہ گمراہی سے ڈرنے لگیں۔

اس آیت میں اس امر کا ہی ذکر ہے کہ بعض لوگوں کو رضاکارانہ طور پر آگے آنا چاہیئے اور مرکز میں رہ کر دین سیکھنا چاہیئے اور پھر اپنے اپنے علاقوں میں واپس جا کر لوگوں کو ہدایت کی طرف بلانا چاہیئے۔ اب تک معلّمین وقفِ جدید کی مساعی کے نتیجہ میں ۱۵۰۴ غیر مسلموں نے اسلام قبول کیا ہے۔ اگر رضاکار معلّمین میسّر آتے رہیں تو وقفِ جدید کے کام میں بہت وسعت پیدا ہو سکتی ہے۔ جماعت کو اس طرف توجہ کرنی چاہیئے۔

### نصرت جہاں ریزرو فنڈ

مغربی افریقہ کے بعض ملکوں میں ہسپتال اور ہائر سیکنڈری سکول کھولنے کے لئے نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی تحریک مَیں نے ۱۹۷۰ء میں شروع کی تھی۔ ۲۵ لاکھ روپے اس فنڈ میں جمع کرنے کی مَیں نے تحریک کی تھی لیکن خدا تعالیٰ کے فضل سے تین سال کے اندر اندر ۵۶ ملکوں کے احباب جماعت نے ۵۳ لاکھ روپیہ ادا کیا۔ یہ رقم برنر (Burner) کے طور پر تھی جس میں آغاز کار ۵۳ لاکھ روپے کا ایک چھوٹا سا شعلہ نمودار ہوا جو بعد میں بڑھا اور پھیلا اور مغربی افریقہ کے ایک بڑے علاقہ کو اپنی تمازت سے فیض پہنچانے کا موجب بنا۔ اس ۵۳ لاکھ روپے نے بروئے کار آ کر چار کروڑ ۴۶ لاکھ روپیہ پیدا کیا اور اس نے وہاں کے سکولوں اور ہسپتالوں کی ضرورت پوری کر دی۔ ہم نے ابتداء میں وہاں چھوٹے چھوٹے کلینک کھولے تھے۔ اس آمد سے ہم نے ان چھوٹے چھوٹے کلینکوں کو ہسپتالوں میں بدل دیا اور نئے سکول کھولے۔ اللہ تعالیٰ نے وہاں اپنی رحمت کا عجب جلوہ ظاہر کیا۔ اس کا ایک درخشاں پہلو یہ ہے کہ ان ہسپتالوں میں گزشتہ سات سال کے دوران ۱۷۵۲۳۵۶ مریضوں کا علاج کیا گیا۔ ۳۵۶ مریضوں کے کامیاب آپریشن کئے گئے۔ کم و بیش دو لاکھ مریضوں کا کلی طور پر مفت علاج کیا گیا یعنی امراض کی تشخیص بھی مفت کی گئی اور انہیں دوائیں بھی ہسپتالوں کی طرف سے مفت دی گئیں۔ باقی مریضوں نے جن میں سے اکثر کھاتے پیتے اور مالدار تھے اپنے علاج کے اخراجات اپنی مرضی سے خود ادا کئے اور اس طرح خدا تعالیٰ نئے ہسپتال اور نئے سکول کھولنے کے لئے خود وہیں سے رقم مہیا کراتا رہا۔ خدا تعالیٰ نے اپنے تصرفِ خاص کے ماتحت امراء سے دولت لے کر غریبوں کے لئے رقم مہیا کر دی جس کے نتیجہ میں وہاں سولہ ہسپتال اور سولہ ہائر سیکنڈری سکول کھل گئے جو بڑی کامیابی سے وہاں عوام کی خدمت بجا لا رہے ہیں۔ یہ ایک نعمت ہی ایسی ہے خدا کی کہ اگر ہم ساری عمر شکر کرنے میں گزار دیں تو بھی اس ایک نعمت کا شکر ادا نہیں ہو سکتا اس لئے مَیں اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرتے وقت کہا کرتا ہوں، اے خدا ہماری استعداد اور طاقت کے مطابق جتنا شکر کرنا ہمارے لئے ممکن ہے اس کی تو ہمیں توفیق عطا کر اور تیری نعمتوں کی قدر کے مطابق جتنا مزید شکر ہمیں کرنا چاہیئے اسے معاف کر دے۔

### اشاعتِ قرآن عظیم

"نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم" کے تحت مغربی افریقہ کے ممالک میں قرآن مجید (عربی متن و انگریزی ترجمہ) کے بیس ہزار نسخے ایک سکیم کے ماتحت پھیلائے جا چکے ہیں۔ وہاں کے تمام بڑے بڑے ہوٹلوں کے رہائشی کمروں میں جن میں بکثرت سیاح اور بڑے لوگ قیام کرتے ہیں قرآن مجید کے نسخے رکھوا دیئے گئے ہیں تاکہ جو لوگ ان کمروں میں ٹھہریں وہ فارغ وقت میں قرآن مجید کا مطالعہ کر سکیں اور اس طرح اسلام کا پیغام ازخود اُن تک پہنچتا رہے۔

### صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

جلسہ سالانہ ۱۹۷۳ء کے موقع پر مَیں نے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی تحریک کی تھی اور جماعت کے مخلصین سے پندرہ سال میں اڑھائی کروڑ روپیہ اس فنڈ میں ادا کرنے کا مطالبہ کیا تھا اس فنڈ میں ۵۴ ممالک کے احباب نے وعدے لکھوائے اور وہ قسط وار ادائیگیاں کر رہے ہیں۔ وعدے خدا کے فضل سے دس کروڑ روپے سے اوپر ہو گئے تھے۔

صد سالہ احمدیہ جوبلی کے منصوبے کو عملی جامہ پہنا کر ہم نے غلبہ اسلام کی صدی کا استقبال کرنا ہے، نئے مشن قائم ہونے ہیں، نئی مساجد تعمیر کی جانی ہیں اور دنیا کی ایک سو زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم کرا کے انہیں شائع کرنا ہے۔ ان میں سے بعض کام ایسے ہیں جنہیں ہم نے ابھی سے شروع کرنا ہے تاکہ ہم غلبہ اسلام کی صدی کا شایانِ شان استقبال کرنے کے قابل ہو سکیں

وعدہ جات کی وصولی تسلی بخش ہے مَیں ۵۴ ممالک کی جماعتوں سے جنہوں نے وعدے لکھوائے ہیں اور جو ادائیگیاں کر رہی ہیں کہتا ہوں کہ تھوڑا سا زور اور لگا دیں تاکہ وعدے جلد از جلد پورے ہو سکیں اور غلبہ اسلام کی مہم کو آگے بڑھانا ممکن ہو سکے جماعتوں کا اخلاص قابلِ ستائش ہے اور وصولی کی رفتار تسلّی بخش ہے صرف تھوڑا سا زور لگانے کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ احباب کو اپنی برکتوں سے نوازے گا جیسا کہ وہ اپنے وعدوں کے بموجب انہیں اپنی برکتوں سے نوازتا چلا آ رہا ہے

---

**زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے**

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# تفسیر خاتم النبیینؐ اور بزرگانِ سلف

تقریر مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد ۔ بر موقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۷۷ء

(۶)

دوسری صدی میں حضرت رابعہ العدویہؒ (متوفیہ ۱۸۵ھ) نے فرمایا:-

"من ردّ دانقاً من الحرام فقد نال درجة النبوّة۔"

(تذکرة الاولیاء۔ فارسی ص۴۴)

جس نے حرام کی ایک دمڑی اس کے مالک کو واپس کر دی اسے نبوت کا درجہ مل گیا۔

افسوس تذکرة الاولیاء کے نئے اردو ایڈیشن میں سے یہ حوالہ بھی نکال دیا گیا ہے۔ جو دراصل پریذیڈنٹ انجمن نوجوانانِ اسلام لاہور کی ۱۹۵۲ء کی تحریک پر عمل کا پہلا قدم ہے کیونکہ انہوں نے اپنے ایک ٹریکٹ میں مسلمانانِ پاکستان کے سامنے یہ دلچسپ تجویز پیش فرمائی کہ:-

"یہ وقت کام کا ہے ہمیں سب بزرگوں کا ایسا لٹریچر غائب کر دینا چاہیئے جس سے مرزائی فائدہ اٹھا سکیں۔ آخر ان بزرگوں سے اب ہم نے کیا فائدہ اٹھانا ہے۔ انہوں نے جو کچھ لکھنا تھا لکھ چکے اور فوت ہو گئے۔"

(ٹریکٹ "یہ عمل کا وقت ہے خاموشی کا نہیں")

یہ تجویز ان عظیم شخصیتوں کی نسبت ہے جو امتِ مسلمہ کے محسن اور یکتائے روزگار تھے جیسا کہ حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ (متوفی ۱۰۵۲ھ) اخبار الاخیار میں فرماتے ہیں کہ:-

"یہ تمام حضرات دریائے نبوت کی نہریں اور آسمانِ رسالت کے چاند ہیں جس فیض کو فروغ ملا اور جو نور، دین میں ظاہر ہوا وہ انہی بزرگوں کے طفیل ہوا ان میں ہر نہر کا پانی جدا اور ہر چاند کی روشنی الگ ہے ان میں سے ہر بزرگ کتابِ فضیلت کا مستقل باب ہے۔"

(اردو ص۲۴)

یہ ایک ضمنی بات تھی جسے عرض کرنے کے بعد اب میں پھر پہلے مضمون کی طرف آتا ہوں۔

دوسری صدی کے وسط اول میں امامیہ مسلک کے فرقوں میں سے منصوریہ کو خاص شہرت ہوئی۔ اس فرقہ کے بانی ابو منصور العجلی تھے۔ اس فرقہ کے اکابر کا واضح عقیدہ تھا کہ:-

"الرّسل لا تنقطع ابداً"

(التعریفات ص۲۱۰)

رسولوں کا سلسلہ کبھی منقطع نہیں ہوگا

تیسری صدی ہجری کے مہبط الوحی اور مذہب امامیہ کے قدیم ترین مفسر الشیخ الثقہ حضرت علامہ ابوالحسن علی بن ابراہیم ہاشم القمیؒ (المتوفی ۲۱۷ھ) فرماتے ہیں کہ:-

"منّا خلق النّبیّین والمرسلین وعبادی الصّالحین والائمّة المهتدین والدّعاة الی الجنّة واتباعهم الی یوم القیامة ولا اُبالی"

(تفسیر قمی ص۳۳)

ترجمہ:- اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (اے پانی کے قطرے) میں تجھ سے نبی، رسول، نیک بندے، ہدایت یافتہ امام، داعیانِ جنّت اور ان کے اتباع قیامت تک پیدا کرتا رہوں گا اور کسی کی پروا نہیں کروں گا۔

چوتھی صدی ہجری کے مشہور مفسر ومجتہد حضرت الشیخ ابوجعفر ابن بابویہ القمیؒ (متوفی ۳۳۱ھ / ۹۴۲ء) فرماتے ہیں:-

"فالهداة من الانبیاء والاوصیاء لا یجوز انقطاعهم ما دام التکلیف من الله عزّوجلّ لازماً للعباد"

(اکمال الدین ص۳۷۵)

ترجمہ: جب تک بندے اللہ تعالیٰ کے احکام کے مکلّف ہیں تب تک ہدایت کی طرف راہنمائی کرنے والے انبیاء اور اوصیاء کا انقطاع جائز نہیں۔

پانچویں صدی ہجری کے امام لغت حضرت امام راغب اصفہانی (متوفی ۵۰۲ھ / ۱۱۰۸ء) کا قول ہے کہ:-

"ممن انعم علیهم من الفرق الاربع فی المنزلة والثواب النّبی بالنّبی والصّدّیق بالصّدّیق والشّهید بالشّهید والصالح بالصالح"

(البحر المحیط جلد۳ ص۲۸۷)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ امت کے ان چار گروہوں کو درجہ اور ثواب میں منعمین میں شامل کر دے گا۔ یعنی نبی کو نبی کے ساتھ، صدیق کو صدیق کے ساتھ شہید کو شہید کے ساتھ اور صالح کو صالح کے ساتھ۔

چھٹی صدی ہجری کے صوفی کامل اور سلسلہ قادریہ کے بانی حضرت سید عبدالقادر جیلانیؒ (ولادت ۴۷۰ھ / ۱۰۷۸ء وفات ۵۶۱ھ / ۱۱۶۶ء) آنحضرتؐ کی ایک حدیث کا ذکر کر کے لکھتے ہیں:-

"هذا قول امیرنا..... مقدّم النبیین والمرسلین والصدیقین من زمان آدم علیه السلام الی یوم القیامة"

(الفتح الربانی والفیض الرحمانی ص۱۴)

ترجمہ: یہ ہے فرمان ہمارے امیر..... نبیوں اور رسولوں اور صدیقوں کے پیشوا کا جو آدم علیہ السلام کے زمانہ سے قیامت تک ہوں گے۔

نیز فرماتے ہیں کہ:-

"اوتی الانبیاء اسم النبوة واوتینا اللقب ای حجر علینا اسم النّبی مع ان الحق تعالیٰ یخبرنا فی سرائرنا بمعانی کلامه وکلام رسوله صلّی الله علیه وسلّم ویسمّی صاحب هذا المقام من انبیاء الاولیاء"

(الیواقیت والجواهر جلد۲ ص۳۹)

ترجمہ: انبیاء کو نبی کا نام دیا گیا ہے اور ہم امتی لقب نبوت پاتے ہیں یعنی ہم سے النّبی کا نام روکا گیا ہے باوجودیکہ خدا تعالیٰ ہمیں خلوت میں اپنے کلام اور اپنے رسول کے کلام کے معانی سے خبر دیتا ہے اور یہ مقام رکھنے والا انبیاء الاولیاء میں سے ہوتا ہے۔

ان "انبیاء الاولیاء" کو ختمِ ولایت کا درجہ حاصل ہوتا ہے جس سے تمام ابدال اور اولیاء کو فیض پہنچتا ہے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:-

"فحینئذٍ تکون وارث کلّ رسولٍ ونبیٍّ وصدّیقٍ بک تختم الولایة والیک تصدر الابدال"

(فتوح الغیب برحاشیہ غنیۃ الطالبین مترجم ص۳۵، ۳۶)

یعنی۔ اس وقت تو سب پیغمبروں اور صدیقوں کا وارث ہو جائے گا اور ولایت تجھ پر ختم ہو جائے گی اور ابدال تیری طرف رجوع کریں گے۔

امت میں بعض سالکوں کا یہ نظریہ بھی رہا ہے کہ:-

"الولایة افضل من النبوّة لان الولایة..... عبارة عن شهود الحق والنبوة عبارة من دعوة الی الحق"

ولایت نبوت سے افضل ہے کیونکہ ولایت، شہودِ حق سے اور نبوت دعوت الی الحق سے عبارت ہے۔

حضرت سید محمد بن جعفر المکی الحسینی (متوفی ) جو قطب الاقطاب حضرت شیخ نصیر الدین محمود چراغ دہلوی (متوفی ۷۵۷ھ) کے خلیفہ مجاز تھے، اس نظریہ کا ذکر کر کے لکھتے ہیں:-

"ان تلک الولایة مخصوصة بمحمّد علیه السلام وبمحمدیین ولهذا قال عیسیٰ علیه السلام یا لیتنی کنت من امة محمّد ثم قال فو الله لانها لا تحصل لی الا بمتابعته صلّی الله علیه وسلّم وآله"

(بحر المعانی ص۷۷)

یہ ولایت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے امتیوں کے لئے مخصوص ہے اسی لئے حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کہا اے کاش! میں امتِ محمدؐ میں سے ہوتا پھر فرمایا کہ یہ ولایت مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتی۔

حضرت جعفر مکیؒ نے بحر المعانی میں یہ حدیث بھی درج کی ہے:-

"لا یطلع النّبیّون والمرسلون برویة الله تعالیٰ فی مقام الاولیاء امّتی"

(بحر المعانی ص۹۱)

میری امت کے اولیاء کے لئے جو رویت باری تعالیٰ کا مقام ہے اس سے دوسرے اور مرسل آگاہ نہیں ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah



اسی سلسلہ میں بعض اولیاءِ امت مثلاً
حضرت بایزید بسطامی ؒ (متوفی مابین ۲۳۴-۲۶۱ھ)
کا یہاں تک دعویٰ ہے کہ :-

" خضنا بحراً وقفت
الانبیاءُ بسواحلھا "

(خزینہ معارف اردو ترجمہ ابو یزید حصہ دوم صفحہ ۱۳۰)

ترجمہ :- ہم تو کئی سمندروں میں داخل ہو گئے
مگر انبیاء ان کے ساحلوں پر ہی کھڑے رہے
اور سید الطائفہ حضرت ابوبکر شبلی (متوفی
۳۳۴ھ) جیسے بعض صوفیاءِ اعظام یہ بھی
فرماتے ہیں کہ :-

" ولی مع اللہ وقت لا یسعنی
فیہ ملکٌ مقربٌ ولا نبیٌ
مرسل "

(چہل مکتوب صفحہ ۱۷۱،۱۷۲)

ترجمہ :- اللہ کے ساتھ میرا ایک خاص وقت
ہے جس میں میرے ساتھ نہ کسی مقرب
فرشتہ کی گنجائش ہے نہ نبی مرسل کی۔

چھٹی صدی ہجری کے مختار ہسپانوی
مفسر اور پیشوائے طریقت حضرت محی الدین ابن
عربی ؒ (متوفی ۶۳۸ھ) لکھتے ہیں :-

" فعلمنا ان فی ھذہ الامۃ
من لحقت درجتہ درجۃ
الانبیاء فی النبوۃ عند اللہ
لا فی التشریع "

(فتوحات مکیہ جلد اول صفحہ ۵۴۵)

ترجمہ :- ہم نے (درود شریف سے) قطعی طور
پر جان لیا ہے کہ اس امت میں ایسے
اشخاص بھی ہیں جن کا درجہ اللہ تعالیٰ
کے نزدیک نبوت میں انبیاء سے مل گیا ہے
مگر وہ شریعت لانے والے نہیں ہیں۔

نیز فرماتے ہیں :-

" فالنبوۃ ساریۃ الی
یوم القیامۃ فی الخلق وان
کان التشریع قد انقطع
فالتشریع جزء من اجزاء
النبوۃ "

(فتوحات مکیہ جلد ۲ صفحہ ۹۰)

ترجمہ :- یہ نبوت مخلوق میں قیامت تک
جاری رہے گی۔ اگرچہ شریعت کا لانا
منقطع ہو گیا۔ شریعت کا لانا تو نبوت
کا ایک جزو ہے

ساتویں صدی ہجری کے متکلم اسلام
اور مفسر قرآن حضرت امام فخر الدین رازی ؒ
(۵۴۴ھ - ۶۰۶ھ) لکھتے ہیں :-

" ولما کان الخلق محتاجین
الی البعثۃ والرحیم الکریم
قادراً علی البعثۃ وجب
فی کرمہ ورحمتہ ان
یبعث الرسل الیھم "

(تفسیر کبیر جلد ۱۱ صفحہ ۱۹۵)

ترجمہ :- اور جب کہ مخلوق بعثتِ انبیاء
کی محتاج ہے اور رحیم و کریم خدا
بعثت پر قادر بھی ہے تو اس کے
کرم اور رحمت کی رو سے واجب
ہوا کہ وہ ان کی طرف رسول بھیجے۔

آٹھویں صدی ہجری میں سلطان
مجاہد ابو الفتح محمد شاہ تغلق بہت فیاض
اور شعائر اسلامی کے پابند اسلامی بادشاہ
تھے جنہیں عربی و فارسی زبان میں بہت
دستگاہ تھی۔ تحریر و تقریر میں صاحب کمال
شعر و سخن میں یگانۂ روزگار اور منطق و
الٰہیات اور طبیعات کے بہت بڑے عالم
تھے (تاریخ ہندوستان جلد دوم صفحہ ۱۰۸، ۱۰۹)
سلطان نے بھی ایک بار علی الاعلان اس
خیال کا اظہار کیا کہ :-

" جب اللہ تعالیٰ کا فیض و کرم
ختم ہونے والا نہیں تو نبوت کا
فیض کس طرح ختم ہو سکتا ہے اس
وقت بھی اگر کوئی نبوت کا دعویٰ کرے
اور خوارق عادات و معجزات دکھائے
تو اس کو نبی تسلیم کرنے میں کونسا
امر مانع ہے ؟ "

(اخبار الاخیار اردو صفحہ ۲۲۸)

غرناطہ کے مشہور مفسر امام حضرت
ابو عبداللہ محمد بن یوسف اندلسی ؒ (وفات
۷۵۴ھ) فرماتے ہیں :-

" وقولہ مع الذین
انعم اللہ علیھم تفسیرٌ
لقولہ صراط الذین انعمت
علیھم و ھم من ذکر
فی ھذہ الآیۃ والظاھر
ان قولہ من النبیین
تفسیرٌ للذین انعم اللہ
علیھم فکانہ قیل من
یطع اللہ ورسولہ منکم
الحقہ اللہ بالذین
تقدمھم ممن انعم
علیھم "

(تفسیر ابن حیان جلد ۳ صفحہ ۲۸۷)

ترجمہ :- اور قول ربانی مع الذین تفسیر
ہے صراط الذین انعمت
علیھم کی یہ وہ لوگ ہیں جن کا
ذکر اس آیت میں فرمایا ہے ظاہر
ہے کہ من النبیین دراصل
انعم اللہ کی تفسیر ہے گویا یہ
کہا گیا ہے کہ جو شخص تم میں سے اللہ
اور اس کے رسول کی اطاعت کریگے
اللہ تعالیٰ انھیں ان لوگوں کے ساتھ
ملا دے گا جن پر ان سے پہلے انعامات
ہوئے۔

ے کیوں کوثر نبوی میں ہوا بند توجّہ
جب تشنہ لبوں کی ہی نہیں تشنہ لبی بند
مغضوب کی، ضالین کی آمد ہے مسلسل
انعمت علیہم کی ہوئی کب سے لڑی بند

آٹھویں صدی کے ایک اور عارف
ربانی حضرت سید عبدالکریم جیلانی ؒ (ولادت
۷۶۷ھ) فرماتے ہیں :-

" واشوقاہ الی اخوانی
الذین یاتون من بعدی
(الحدیث) فھؤلاء انبیاء
الاولیاء یرید بذالک نبوۃ
القرب والاعلام والحکم
الالٰھی لا نبوۃ التشریع
لان نبوۃ التشریع انقطعت
بمحمد صلی اللہ علیہ و
سلم فھؤلاء منبئون
بعلوم الانبیاء من غیر
واسطۃ " (انسان کامل صفحہ ۲۵)

ترجمہ :- مجھے اپنے ان بھائیوں سے ملنے
کا کتنا شوق ہے جو میرے بعد آئیں
گے اس حدیث میں انبیاء الاولیاء
مراد ہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ و
سلم کا منشاء مبارک اس سے قرب
علم عطا کرنے اور حکم الٰہی کی نبوت
ہے۔ کیونکہ تشریعی نبوت محمد مصطفےٰ
صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ختم ہو
چکی۔ پس ان لوگوں کو انبیاء کے علوم
بلا واسطہ بخشے جائیں گے۔

حضرت شاہ عبدالحق محدث دہلوی ؒ
نویں صدی کے ایک بزرگ حضرت سید محمد
جونپوری (متوفی ۹۱۱ھ) کی نسبت لکھتے
ہیں کہ :-

" در اعتقاد سید محمد جونپوری
ہر کمالیکہ محمد رسول اللہ صلعم داشت
در سید محمد را نیز بود۔ فرق
ہمیں است کہ آنجا بالاصالت بود و
اینجا بہ تبعیت و ثمرۂ رسول بجائے
رسیدہ کہ ہمچو او شد "

(تذکرہ (مولانا ابوالکلام آزاد صفحہ ۴۸-۴۹)

ترجمہ :- (حضرت) سید محمد جونپوری رح
کے اعتقاد میں سرور کمال جو آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کو حاصل تھا ان
کو بھی ملا اس فرق کے ساتھ کہ آنحضرت
کا وہ کمال ذاتی تھا اور آپ ؒ کا
کمال تابعت رسول کے نتیجہ میں
حتیٰ کہ آپ کا وجود آنحضرت کا ہی
وجود بن گیا۔

(باقی)

# حکیم علی محمد صاحب بلوچ مرحوم کا ذکر خیر

مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ

حکیم علی محمد صاحب بلوچ گزشتہ سال لاڑکانہ میں وفات پا گئے ۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!
مرحوم موضع بوبڑ ضلع لاڑکانہ کے رہنے والے تھے اور بلوچ قوم کے مشہور قبیلہ چانڈیا سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ ۱۹۵۲ء میں سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہوئے۔ طبابت پیشہ کرتے تھے۔
آپ کی لائبریری میں تفاسیر اور احادیث کی کتب تھیں اور ہمیشہ ان کا مطالعہ جاری رکھتے سلسلہ عالیہ احمدیہ کی کتب کے مطالعہ کا بھی بہت شوق تھا۔ دور و نزدیک سے لوگ آپ کے پاس آتے اور دینی و دنیوی فیوض آپ سے حاصل کرتے۔ سادگی اور انکساری آپ میں اللہ تعالیٰ نے ودیعت کر دی تھی۔ تبلیغ حق آپ کا ہر دم کا مشغلہ تھا۔ اور نرمی، حکمت اور طریق احسن سے یہ فریضہ ادا فرماتے۔

خاکسار جب بھی ان کے پاس جاتا تو بڑی خوشی کا اظہار فرماتے۔ دوستوں کو بلاتے اور بڑی خوشگوار دینی و تبلیغی مجلس ہوتی۔ ۱۹۷۵ء میں لاڑکانہ شہر میں آکر رہائش پذیر ہو گئے۔ آپ ملنسار طبیعت کے مالک تھے اور احباب سے بڑی محبت کا سلوک تھا۔
وفات سے کچھ عرصہ قبل آپ پر دمہ کا شدید حملہ ہوا اور ۱۳ ستمبر ۱۹۷۷ء کو آپ وفات پا گئے۔

آپ نے اپنے پیچھے ایک بیوہ۔ دو بیٹے اور پانچ بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ اور سب بیٹے بیٹیاں شادی شدہ ہیں اور جماعت سے اخلاص رکھتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ مرحوم بھائی کی مغفرت فرمائے۔ درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین۔

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ الفضل
خود خرید کر پڑھے ۔ (مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# وصایا

ضروری نوٹ:۔

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز ربوہ کی منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

## مسل نمبر ۲۳۴۰۹

میں زہرہ بیگم بیوہ محمد حسین صاحب قوم گگے زئی پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال پیدائشی احمدی ساکن 245/E-B گگو ضلع وہاڑی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۱۱/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) تین ایکڑ زرعی اراضی مالیتی -/۳۰۰۰۰ روپیہ واقع چک 245/E-B گگو۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ - زہرہ بیگم چک 245/EB گگو ضلع وہاڑی

گواہ شد - ناصر محمود خان ولد محمد یحییٰ خان ایس ڈی او محکمہ انہار G-NO 4-LHR

گواہ شد - ملک عبدالمجید ولد عبدالرب صاحب آئرن سٹور - ربوہ

## مسل نمبر ۲۳۴۱۰

میں امۃ القدوس بنت عبدالحمید صاحب۔ قوم ارائیں پیشہ تعلیم عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی۔ ساکن چونیاں ضلع قصور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۱۲/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

کلائی گھڑی مالیتی -/۵۰ روپیہ

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ - امۃ القدوس محلہ حسن پورہ چونیاں ضلع قصور۔

گواہ شد - عبدالحمید پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چونیاں۔

گواہ شد - عبدالسمیع حسنی صدر جماعت احمدیہ حسن پورہ ۱۲۱/ج ب فیصل آباد۔

## مسل نمبر ۲۳۴۱۱

میں انور احمد ولد عبدالحمید صاحب قوم آرائیں پیشہ ڈینٹسٹ عمر ۲۱ سال پیدائشی احمدی ساکن چونیاں ضلع قصور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۱۲/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) کلائی گھڑی مالیتی -/۱۵۰ روپیہ

(۲) سائیکل مالیتی -/۲۵۰ روپیہ

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۵۵۰ روپے ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد - انور احمد محلہ حسن پورہ چونیاں ضلع قصور

گواہ شد - عبدالحمید پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چونیاں۔

گواہ شد - عبدالسمیع حسنی صدر جماعت احمدیہ حسن پورہ ۱۲۱/ج ب فیصل آباد۔

## مسل نمبر ۲۳۴۱۲

میں پروین اختر زوجہ امیر الدین صاحب قوم پوری راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی ساکن لاہور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۱۱/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) حق مہر بذمہ خاوند -/۶۰۰۰ روپیہ

(۲) زیور طلائی ۴ تولہ مالیتی -/۲۰۰۰ روپیہ

(۳) کلائی گھڑی مالیتی -/۱۰۰ روپیہ

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ - پروین اختر A-87 ارحیم پارک ملتان روڈ - لاہور۔

گواہ شد - صلاح الدین ولد حکیم مولوی نظام الدین صاحب مرحوم وصیت ۴۸۸۹

گواہ شد - امیر الدین (خاوند موصیہ)

## مسل نمبر ۲۳۴۱۳

میں عبدالعزیز ولد حسن محمد صاحب۔ قوم ساہی جٹ پیشہ ملازمت عمر ۵۵ سال پیدائشی احمدی ساکن سرشمیر روڈ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۱۱/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اسوقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اسوقت -/۳۲۵ روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد - عبدالعزیز ریونیو آفس واپڈا سٹیلائٹ ٹاؤن سرگودھا۔

گواہ شد - محمد دین انور اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ کالج سرگودھا۔

گواہ شد - چوہدری حاتم علی ولد نتھو خان صاحب A-754 سٹیلائٹ ٹاؤن سرگودھا۔

## مسل نمبر ۲۳۴۱۴

میں صفیہ بیگم زوجہ چوہدری محمد ابراہیم الرشید قوم زمیندار پیشہ خانہ داری عمر ۳۵ سال۔ بیعت ۱۹۳۲ء ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۱۱/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

(۱) زیور طلائی ۹ ماشہ مالیتی -/۳۶۵ روپیہ

(۲) نقد -/۲۰۳ روپے میرے پاس ہیں۔

(۳) حق مہر وصول شدہ -/۳۲ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۵ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۵ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ - صفیہ بیگم محلہ دار الفضل ربوہ

گواہ شد - طارق عبداللہ محلہ دار الفضل ربوہ (زعیم محلہ)

گواہ شد - چوہدری محمد طفیل سیکرٹری مال محلہ دار الفضل ربوہ۔

## مسل نمبر ۲۳۴۱۵

میں صغریٰ خانم زوجہ عبدالرشید قریشی صاحب قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن واربرٹن ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۱۱/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

(۱) زیور طلائی وزنی ۲ تولہ مالیتی -/۲۰۰۰ روپیہ

(۲) حق مہر بذمہ خاوند -/۵۰۰۰ روپیہ

(۳) سلائی مشین سیکنڈ ہینڈ مالیتی -/۵۰۰ روپیہ

(۴) گھڑی مالیتی -/۲۰۰ روپیہ

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ - صغریٰ خانم واربرٹن خاص ضلع شیخوپورہ

گواہ شد - عبدالرشید قریشی (خاوند موصیہ)

گواہ شد - سید ذوالقرنین مبشر ولد سید سعید احمد صاحب واربرٹن خاص ضلع شیخوپورہ۔

## مسل نمبر ۲۳۴۱۶

میں ماسٹر فضل الدین ولد چوہدری غلام محمد صاحب قوم سندھو۔ پیشہ پنشنر۔ عمر ۶۹ سال بیعت ۱۹۴۰ء ساکن مرڑ ۴۵ ضلع شیخوپورہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۱۲/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) چار دیگیں برائے پکوائی وزنی تین من۔ قیمت -/۲۰۷۰ روپے

(۲) تھالیاں کھانے والی ۱۰۰ عدد۔ قیمت -/۲۴۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۲۱۴ روپیہ معہ ڈیئرنس الاؤنس ماہوار آمد بصورت پنشن ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد - ماسٹر فضل الدین مرڑ ۴۵ ضلع شیخوپورہ

گواہ شد - غلام رسول کارکن دفتر آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ۔

گواہ شد - مبشر احمد وصیت ۲۱۰۵۸

الفضل میں اشتہار دے کر نیز اس کی اشاعت بڑھا کر ادارہ سے تعاون کیجئے۔
(مینیجر الفضل - ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# عہدیداران مجالسِ انصار اللہ سے گذارش

تمام عہدیداران مجالس انصار اللہ کی خدمت میں گذارش ہے کہ :۔

۱ ۔ تمام ایسے احباب کو اپنی مجلس کا رُکن بنائیں جو سالِ گذشتہ کے دَوران ۴۰ سال کی عمر کو پہنچ چکے ہیں ۔

۲ ۔ ناظمینِ اعلیٰ / ناظمینِ اضلاع اِس امر کا جائزہ لیتے رہیں کہ کوئی جماعت ایسی نہ رہے جہاں مجلس انصار اللہ قائم نہ ہو ۔

۳ ۔ اگر کسی جماعت میں دوسری جگہ سے کوئی دوست آئیں تو ان کو اپنی مجلس میں شامل کرلیں اور جو نقلِ مکانی کرجائیں تو ان کے نئے ایڈریس سے متعلقہ مجلس اور مرکز کو مطلع فرماویں ۔

۴ ۔ اپنی ماہانہ رپورٹ میں قیادت تجنید کو اپنے اراکین کی صفِ اوّل اور صفِ دوم کی تعداد سے آگاہ فرماتے رہیں ۔ صف اوّل میں ۵۵ سال سے اُوپر اور صف دوم میں ۴۰ سال سے ۵۵ سال تک کی عمر کے احباب مراد ہیں ۔

۵ ۔ ہر مجلس اپنے اراکین کے مندرجہ ذیل کوائف سے (اگر پہلے اطلاع نہ دی ہو) مرکز کو اطلاع دے :۔

(۱) نام (۲) ولدیت (۳) عمر (۴) تعلیم (۵) پیشہ (۶) کب بیعت کی ۔

(قائد تجنید مجلس انصار اللہ مرکزیہ ۔ ربوہ)

# اعلاناتِ نکاح

(۱) عزیزم چوہدری حبیب اللہ صاحب احمدی بی ۔ اے شاہد لیکچرار جامعہ احمدیہ ربوہ کا نکاح ہمراہ عزیزہ صادقہ پروین صاحبہ ایم ۔ ایس سی لیکچرار گورنمنٹ کالج فار گرلز جڑانوالہ بنت مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب سیالکوٹی ڈپٹی اسسٹنٹ سی ۔ ایم ۔ اے راولپنڈی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۱۲ ۔ جنوری ۱۹۷۸ء کو بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں مبلغ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا ۔ عزیزم حبیب اللہ احمدی محترم چوہدری اللہ بخش صاحب مرحوم مالک اللہ بخش اسٹیم پریس قادیان کا پوتا اور عزیزہ صادقہ پروین محترم میاں حبیب اللہ صاحب مرحوم مہاجر قادیان کی پوتی ہے ۔

احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے مفید اور بابرکت بنائے ۔ آمین ۔

(چوہدری عنایت اللہ احمدی مربی جماعت احمدیہ سیالکوٹ)

(۲) میرے بیٹے عزیزم محمد اقبال احمد کا نکاح ہمراہ عزیزہ خالدہ صدیقی بنت مکرم شریف احمد صاحب کیمو پھلوی حال مقیم ربوہ سے بعوض پانچ ہزار روپیہ حق مہر مکرم مولوی عبد السلام صاحب مربی سلسلہ احمدیہ کراچی نے مورخہ ۲۵ ۔ نومبر ۱۹۷۷ء کو احمدیہ ہال کراچی میں پڑھا ۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے ۔ آمین

(خاکسار حکیم محمد حنیف اسلم عظیم آبادی ۔ کراچی)

(۳) میرے بیٹے راجہ محمد یوسف خان کا نکاح بعوض چھ ہزار روپیہ حق مہر عزیزہ آصفہ سلیم بنت مکرم چوہدری محمد حسین صاحب کے ہمراہ مورخہ ۲۲ ۔ دسمبر ۱۹۷۷ء کو بعد نماز ظہر مکرم حکیم خورشید احمد صاحب نے مسجد المہدی گولبازار ربوہ میں پڑھا ۔

احبابِ جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے بابرکت کرے ۔ آمین

(ریٹائرڈ صوبیدار راجہ محمد مرزا خان مالک منیر میڈیکل ہال ۔ ربوہ)

# دُعائے مغفرت

میرے والد بزرگوار شیخ امداد حسین صاحب ویٹرنری ڈاکٹر ولد شیخ محمد الدین صاحب مرحوم صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام آف سیالکوٹ مورخہ ۱۰ ۔ جنوری ۱۹۷۸ء کو وفات پاگئے ۔ انّا للہ و انّا الیہ راجعون ۔ مرحوم کے لواحقین میں تین بیٹے ، تین بیٹیاں اور اہلیہ شامل ہیں ۔ نماز جنازہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھائی جس کے بعد عام قبرستان میں تدفین عمل میں آئی ۔ احباب ان کے لئے دعائے مغفرت فرمائیں ۔

(شیخ ظاہر حسین سیالکوٹ)

# تاریخ لجنہ اماء اللہ جلد سوم

محدود تعداد میں تاریخ لجنہ اماء اللہ جلد سوم ، مجلّہ اور لجنہ سپلیکس باقی ہیں ۔ الازہار لذوات الضماد ، تاریخ لجنہ جلد اوّل و دوم بالکل ختم ہوچکی ہیں ۔ بہنیں پہلے توجہ نہیں دیتیں پھر جب کتابیں ختم ہوجاتی ہیں تو لکھتی ہیں کہ کہیں سے مہیّا کر کے بھجیں ۔ بہت کم نسخے تاریخ لجنہ جلد سوم کے رہ گئے ہیں جن کے پاس نہیں ہے وہ منگوالیں قیمت پندرہ روپے اور مجلّہ و لجنہ سپلیکس کی دس دس روپے ہے ۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

# اعلاناتِ دار القضاء

(۱) محترمہ سردار انور صاحبہ محلہ دار الصدر ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم چوہدری محمد حسین صاحب وفات پاچکے ہیں قطعہ ۹/۲ واقع محلہ دار الصدر میرے خاوند مرحوم کے نام الاٹ ہے ۔ میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں :۔

(۱) نعیم احمد صاحب (۲) مبشر احمد صاحب وسیم پسران مرحوم (۳) جمیلہ بیگم صاحبہ (۴) بشریٰ بیگم صاحبہ (۵) انیسہ بیگم صاحبہ دختران مرحوم ۔

استدعا ہے کہ قطعہ مذکور مرحوم کے تمام وارثان مرحوم کے نام بحصص شرعیہ منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرماویں ۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے ۔

(۲) محترمہ عائشہ بیگم صاحبہ ۱۲/۲۲ دار الرحمت شرقی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم سید محمد حسین صاحب وفات پاچکے ہیں قطعہ ۱۲/۲۲ واقع محلہ دار الرحمت رقبہ ۱۰ مرلہ میرے خاوند مرحوم کے نام الاٹ ہے ۔ میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں (۱) سید مبشر احمد صاحب (۲) سید منصور احمد صاحب (۳) سید محمود احمد صاحب پسران مرحوم (۴) سیدہ حلیمہ صاحبہ (۵) سیدہ عارفہ صاحبہ (۶) سیدہ صادقہ صاحبہ (۷) سیدہ نعیمہ راشدہ صاحبہ (۸) سیدہ وسیمہ روحی صاحبہ ۔

پلاٹ مذکورہ بالا مرحوم کے پسران کے نام منتقل کئے جانے پر میرے علاوہ دختران مرحوم کو بھی کوئی اعتراض نہیں ہے ۔

لہٰذا استدعا ہے کہ قطعہ ۱۲/۲۲ مرحوم کے تینوں پسران کے نام مشترکہ طور پر منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرماویں ۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اِس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے ۔

(ناظم دار القضاء)

# الفضل کی توسیع اشاعت کے لئے دَورہ

خاکسار منیجر الفضل کی حیثیت سے اخبار الفضل کی توسیع اشاعت کے سلسلہ میں راولپنڈی ، اسلام آباد ، واہ کینٹ ، جہلم ، کھاریاں اور گجرات وغیرہ شہروں کی جماعتوں میں جا رہا ہے ۔ امراء صاحبان ، مربّی صاحبان اور دیگر احبابِ جماعت سے درخواست ہے کہ وہ میرے ساتھ ہر ممکن تعاون فرماکر شکریہ کا موقع دیں ۔

اخبار الفضل دراصل ایک ایسی روحانی نہر ہے جو احمدیت کی کھیتی کو سیراب کرنے والی ہے ۔ اِس کا ہر احمدی گھر میں جانا تربیتِ اولاد کے لئے اشد ضروری ہے ۔

(خاکسار گیانی عباد اللہ منیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

# قائدین توجّہ فرماویں

ماہِ جنوری ، فروری میں بالترتیب کتاب فتح اسلام اور سبز اشتہار مقرر ہیں براہِ کرم خدام کو مطالعہ کی تحریک فرمائیں ۔

مہتمم تعلیم
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴